



محترم والدین/کیریئر

یہ ستمبر 2020 سے اسکول کی حاضری کے بارے میں والدین کے لئے ایک پیغام ہے۔

کوونٹری سٹی کونسل، شہر کے تمام اسکولوں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے تاکہ اسکول کے بچے ستمبر میں واپس اسکول جاسکیں اور اسکول کے والدین، بچے اور اسکول کئی مہینوں سے کام کر رہے ہیں۔ ہم ان تمام والدین کا تہ دل سے شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنے بچوں کی تعلیم کو جاری رکھنے کے لیے اس مشکل وقت میں ساتھ دیا۔ ہمیں پتہ چلا ہے کہ بہت سارے والدین اس مشکل حالات میں اپنے بچوں کو تعلیم دیتے رہے جب کہ اسکول بہت سارے بچوں کے لیے بند تھے۔

کچھ بچے خوش قسمت تھے جو کہ اس لاک ڈاؤن میں بھی اسکول جاتے رہے۔ کیونکہ یہ اہم کارکنوں کے بچے ہیں یا وہ بچے جن کو گھر کے حالات سے کچھ خدشات ہیں، یا وہ بچے ہیں جو ان سالوں کے گروپ میں ہیں جو کہ یکم جون سے واپس آنا شروع ہوئے۔

ہمیں اس بات کا یقین ہے کہ والدین خوش ہیں کہ اسکول ستمبر 2020 میں تمام بچوں کے لیے دوبارہ کھل رہے ہیں اور بچے اپنے روزمرہ کے معمول پر واپس آسکیں گے اور ان سب کو فائدہ ہوگا اور اسکول کی مختلف سرگرمیوں کی پیشکش سے لطف اندوز بھی ہو سکیں گے۔

اسکولوں کو اچانک بند ہونے کی وجہ سے حکومت پر بہت زور پڑا اور انہوں نے اسکولوں سے مالیاتی تعاون کا وعدہ بھی کیا تاکہ اسکولوں کے بند ہونے سے جو بچوں کی تعلیم پر فرق پڑا اس کو پورا کر سکیں۔ تمام بچوں کو خاص طور پر ستمبر کے پہلی ٹرم میں تعلیم پر توجہ مرکوز کرنی پڑے گی۔

مارچ میں جب کہ کوویڈ-19 (COVID-19) پھیلنے میں اضافہ ہوا تھا تو، حکومت نے یہ واضح کیا تھا کہ اسکول میں بچوں کی غیر حاضری سے والدین پر کوئی جبر مانا نہیں لگایا جائے گا کیونکہ اس وقت سوائے مخصوص گروپ کے بچوں کے علاوہ سب بچوں کے لیے اسکول بند تھے۔

اب حالات تبدیل ہو چکے ہیں اور حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کا مطلب ہے کہ بچوں کو محفوظ طریقے سے اسکول بھیجا جاسکتا ہے۔ اسکول واپس جانے کے لئے تمام بچوں کے لئے بہت اہم ہے کہ وہ اپنی تعلیم، خوشحالی اور وسیع تر ترقی پر عالمگیر وبا کے طویل مدتی اثرات کو کم سے کم کر سکیں۔ ہم جانتے ہیں کہ بچے نہ صرف تعلیم سے دور رہے بلکہ وہ دوستوں اور اسکول کے وسیع سماجی پہلوؤں سے بھی دور رہے۔

بچے اگر کلاس روم سے مزید غیر حاضر رہے تو وہ تعلیم میں مزید پیچھے رہ جائیں گے۔ وہ بچے جن کی غیر حاضریاں بہت زیادہ ہوں گی وہ پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں میں بھی بہت کمزور رہیں گے۔ لہذا، تعلیمی ادارے نے اس بات پر زور دیا کہ آٹھ ٹرم کے شروع ہی سے اسکولوں میں حاضری کو دوبارہ سے لازمی بنایا جائے۔

(Urdu / 248434)

اس کا مطلب یہ ہوا کہ، اسکول کی حاضری پر معمول کے قوانین لاگو ہوتے ہیں اور درج ذیل نقاط بھی شامل ہیں:

- اگر تو بچے کی عمر اسکول جانے کے لیے لازمی ہے تو یہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو اسکول بھیجیں۔
- یہ اسکول کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کی حاضری کو ریکارڈ رکھیں اور غیر حاضریوں کی تفتیش کریں۔
- مقامی اتھارٹی کے پاس یہ حق ہے کہ وہ قانونی پابندیوں، جرمانے کے نوٹس اور اس میں وہ عمل بھی شامل ہے جس میں وہ بچے کی مسلسل غیر حاضریوں سے وہ عدالت کو بھی رجوع کر سکتی ہیں۔

اگر آپ کو اپنے بچے کے بارے میں کوئی تشویش ہے کہ وہ ستمبر میں دوبارہ اسکول کھلنے پر اسکول نہیں جاسکتے تو برائے مہربانی آپ اسکول سے براہ راست رابطہ کر کے اپنے خدشات پر تبادلہ خیال کریں۔ اسکول آپ کو اسکول میں بچوں کے لیے حفاظتی اقدامات کے بارے میں یقین دہانی کی پیشکش کرنے کے قابل ہوگا، اور تمام اسکول صحت، مقامی اتھارٹی کی خدمات اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں اور اگر ضرورت پڑی تو ان سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

اس کے علاوہ، مقامی حکام کا خیال ہے کہ اگر اسکول دوبارہ کھل گئے تو یہ آپ کے بچے کے حق میں نہیں ہوگا کہ آپ بچوں کو کنبے کے ساتھ سیر و تفریح پر یا دوسری ٹرم ٹائم کی چھٹیوں پر لے جائیں، کیونکہ آپ کے بچوں نے لاک ڈاؤن کے اوقات میں جو تعلیم حاصل نہ کر سکے ان کے لیے یہ مخصوص اور اضافی سپورٹ ہے اور وہ اس سے بھی رہ جائیں گے۔ اگر تو کوئی والدین اپنے بچے کو اسکول سے باہر چھٹیوں پر لے جانے کے لیے غور کر رہے ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ ”اسکول سے غیر حاضری کی درخواست“ کے طریقہ کار پر عمل کریں تاکہ ہیڈ ٹیچر کے پاس اتنا وقت ہو کہ وہ آپ کے غیر معمولی حالات کو سمجھ سکیں۔ آپ کے بچے جتنی باقاعدگی سے اسکول جائیں گے تو ان کو اتنا ہی زیادہ تعلیم کا فائدہ ہوگا۔ کسی بھی غیر منظور شدہ غیر حاضری پر جرمانے کا نوٹس بھیجا جائے گا۔

حالیہ مہینوں میں آپ کے بچے/بچوں کی تعلیم کے لئے اتنی زیادہ رکاوٹ کے بعد، سب سے اہم بات یہ ہے کہ اسکول اور والدین بچوں کو اسکول واپس بھیجنے پر مل کر کام کریں۔ اسکول آپ کے ہر قسم کے خدشات کو سننے کے لیے تیار ہے، برائے مہربانی آپ اسکول سے رابطہ کریں اور وہ آپ کی مشکل دور کرنے کے لیے پوری کوشش کریں گے۔

ہم، آپ اور آپ کے بچے کے لیے آنے والے تعلیمی سال کے لئے سب سے بہتر سال چاہتے ہیں۔